

کتابخانه

3

کتاب

کتابخانه

کتابخانه

3

کتاب

کتاب

کتابخانه

کتابخانه

کتاب

کتابخانه

کتابخانه

کتاب

کتاب

کتاب

کتاب

کتاب

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا
اور رسول (کریم) جو تمہیں عطا فرمادیں وہ لے لو اور جس سے تمہیں روکیں تو رک جاؤ

حجت بن یزید کے شاہراہ میں دیلی دہشت مالک بن
حلال جانور کے بانیس اعضا مکروہہ کی مباحث فقہیہ

اتِّقَاءُ الْحَبَانِ عَمَّا كُرِهَ مِنْ

أَجْزَاءِ ذِي الْحَيَوَانِ

مؤلف

مفتی غلام محمد بن محمد النور شرنوبی (فاضل ہندیاں)
شعبہ تصنیف و تحقیق مدرسۃ العلوم جامعہ نبویہ

مصحف العلوم جامعہ نبویہ ناظر کاکوٹ
شرقیہ روڈ شیخوپورہ

ناشر:

﴿جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں﴾
"نہایت"

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۰	فتویٰ مفتی حنايت احمد صاحب کھارات	۱	تقریر ریغ فخر الاماثل حضرت قبلہ مفتی محمد عبداللطیف صاحب مجددی
۱۱	فتویٰ مفتی ابو الرکات صاحب - حزب الاحناف لاہور	۲	فتویٰ مفتی محمد محبوب علی خان صاحب در ضوابط کتبہ قرآن مجید
۱۲	فتویٰ مفتی سید العظیم صاحب - جامعہ نصیر آباد	۱۱	فتویٰ مفتی سید محمد فضل حسین شاہ صاحب سائنس مفتی بریلی شریف
۱۳	الاستفتاء	۳	فتویٰ مفتی محمد اقصی الدین صاحب صوبہ اسیٹ
۱۴	اجواب سوال الوباب		
۱۵	المبحث الاول		
۱۶	حالات جانوروں کی سات چیزوں کا حکم - سات چیزوں کے ناجائز ہونے کی حکمت	۴	فتویٰ مفتی محمد شریف الحق صاحب ضلع مظفر آباد
۱۷	چھ چیزیں مکروہ تحریمی		
۱۸	سات میں روزہ عدم صبر - المبحث الثالث حالات جانوروں کی پندرہ چیزوں میں قرآن افتاء - پندرہ اشیاء کی اجمالی فہرست	۵	فتویٰ مفتی جمال الدین احمد صاحب براون شریف حیدر
۱۹	توضیح بحث	۶	فتویٰ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب مع تصدیق مفتی اعظم حیدر علی شریف بریلی انڈیا
۲۰	انعام اٹل سات کا استدلال دس چیزوں میں	۷	فتویٰ مفتی قاضی محمد عبدالرحیم صاحب مع تصدیق مفتی اعظم حیدر
۲۱	المبحث الرابع حرام اور مکروہ تحریمی میں فرق	۸	فتویٰ مفتی بدر الدین احمد صاحب حیدر
۲۲	تقریرات حرام - حرام کا حکم - مکروہ تحریمی کا حکم - حرام اور مکروہ تحریمی میں فرق	۹	فتویٰ مفتی قاضی عبدالرحیم صاحب بریلی شریف

۳۴	تشیق جانور کی قربانی اور خرید و فروخت	۲۳	لو جھڑی اور کپورے کھانے سے دعا قبول نہیں ہوتی
۳۵	مرض کیلے لو جھڑی، شراب وغیرہ استعمال	۲۴	الحکمت الفاسد۔ لو جھڑی اور کپورے کی خرید و فروخت کا حکم
۳۶	راہم الحروف کا نصف	۲۵	الحکمت السامیہ۔ سوالات و جوابات۔ سات چیزوں کی کراہیت بحری کے سات خاص نہیں
۳۷	لو جھڑی کو کھجور مساف کر کے کاضم	۲۶	حدیث میں سات چیزیں اور پندرہ کی کراہیت پر علماء کا استدلال۔
۳۸	دبانی دیوبندی سرزائی اور شیعہ کا کھ	۲۷	اجتہاد، استقراء اور تمثیل کی قرینہ
۳۹	سول عربی کی شانیں سن استانی کھ ہے	۲۸	سوال ثالث اکثر لوگوں کا لو جھڑی کھانا کمال محبت ہے؟
۴۰	بابہ اور دیانہ کے وقت کھانے کا	۲۹	جس گزائی میں کپورے سکے ہوں اسی میں نمک آبی کا کھانا مکروہ ہے
۴۱	نشاخ و سول کے کافر ہونے پر اجماع امت	۳۰	ذبح سے پہلے استزیوں وغیرہ کی خرید و فروخت
۴۲	مہلات تستانہ کے قاتلین کا اور ان کو پیشہ لانا تکفر	۳۱	جانور لکھنا اس نے سے پہلے نیزہ وغیرہ اتارنا اور چھری کی نوک لگانا ذبح سے پہلے کھال وغیرہ کی خرید و فروخت
۴۳	مر ماضر کے دبانی دیوبندی کا امرتہ	۳۲	ذبح میں گئی رگوں کا کاٹنا ضروری ہے
۴۴	دبانی دیوبندی اور شیعہ مرتد اور ان کا کھ		
۴۵	مر دالی کافر مرتد اور ان کا کھ		
۴۶			
۴۷			
۴۸			
۴۹			
۵۰			

تقریریں

عین العلماء فخر الاماثل حضرت قبلہ مفتی محمد عبد اللطیف صاحب مجدی بدای
شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد المبدء والعتلوة احکام شرعیہ فرعیہ متعلقہ بالحلۃ
والحرمة مسائل پر مولانا کار سالہ دیکھنے کا اتفاق ہوا، ماشاء اللہ:
مملو بالتحقیق مزین بالادلة اشہد الحاجہ عوام تو عوام خواص کے لیے
بھی لائق مطالعہ اس پر فتنہ میں مسلمانوں کا حال عجیب جس قدر تاسف کیا
جلے کہ ہے۔ مساجد ہدایت سے خالی، دارالعلوم میں علوم نوحہ خواں مخالفانوں
میں مستند نشین اکثر علوم شرعیہ سے ناواقف، اشیاء حرام کی خرید و فروخت ہو
رہی ہے۔ کپور سے بڑے عام گھلے جا رہے ہیں، کوئی روکنے کو کہنے والا نہیں۔
اس پر خطر دور میں اس قسم کے رسائل کا آجانا قیمت اور امر مستحسن ہے اللہ
تبارک و تعالیٰ حضرت مولانا کو مزید دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔
اور شرور و فتن سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔ واللہ علی ذالک۔

احقر فقیر حبیب اللہ

۴ جمادی اولیٰ ۱۴۲۰ھ

اور جھڑی اور کپڑوں کے باسے میں پاک و سبند کے

مفتیان اہل سنت کے فتاویٰ

فتویٰ مائت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد محبوب علی
خان صاحب قیصر فتویٰ لکھنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
خطیب سابق شتی بڑی مسجد مدنیورہ بمبئی
الجواب :- اللہ ھدایۃ الحق والصواب اور آیتوں
کا کھانا ناچا کر ہے۔ واللہ تعالیٰ و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
فقط ایو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی قادری برکاتی رضوی مجتہدی
لکھنوی غفر لہ شتی بڑی مسجد مدنیورہ بمبئی نمبر ۸ یکم ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ منقول از
استقامت سہفتہ کا پور جلد نمبر ۲، نمبر ۴۴ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ مطابق
۲۳ اگست ۱۹۷۳ء

فتویٰ حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد افضل حسین شاہ صاحب

سابق مفتی سرکزی دادالا فتاویٰ منظر اسلام ربیلی شریف

الجواب :- سات چیزیں توحید شریف میں شمار کی گئی ہیں۔ مراد
یعنی پختہ، مشابہ یعنی پھکنا، حیا یعنی مادہ کی شرکاء، ذکر یعنی نر کی شرکاء۔
۱۵) انیشین دونوں خضبیہ یعنی کیورے، غدہ یعنی غدود، دم یعنی خون
جاری۔ آخر جاح العبرانی فی الجمال الاوسط عن عبد اللہ بن عمرو

ابن سعدی والیہ فی عن باب عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما صحت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یکرہ من الشاة سفا
السکاة والحماہ والذکر والارثتین والعدة والذکر وکتاب
است الشاة الیہ معقد مہل اور منہ فاضی بدیع خوارزمی صاحب

منیۃ الفقہاء وغلامہ شمس الدین محمد قسٹ فی شارح نقایہ او علمہ سیدی
احمد معری محسنی بزرگوار وغیرہم علماء نے روایتیں دی ہیں اور درمیان میں
حرام مغز ۹۔ مردق کے روپے جو شانوں تک پہنچے ہوئے ہیں اور ناضجین
اخیرین و غیرہ کے تین اور ٹرائیں ۱۰۔ خون بکر ۱۱۔ خون قی ۱۲۔ خون
گوشت یعنی بوقی خون نکلنے کے بعد جو خون گوشت میں
جاتا ہے ۴۔ در ۱۳۔ خون ۱۴۔ پتہ کا نہ دپانی ۱۵۔ بھید وغیرہ کی ماک کی بفر
۱۶۔ خون تیرہمیں اعدہ سے بنتا ہے ۱۷۔ در پاخانہ و مقام ۱۸۔ اگر فی
یعنی اوجہ کی ۱۹۔ آتیں ۲۰۔ وہ گوشت یا کھردا جو تیرہمیں لطف سے بنتا
ہے ۲۱۔ جائزہ بکر جس کے اعضاء کم ہو چکے ہوں اس کے جسم پر باں
آئے ہوں یا نہ طریقیہ ۲۲۔ بکر زندہ نکلے در ۲۳۔ کر لیں تو چہ سال ہو لگا

فتوای حضرت علامہ مولانا مفتی محمد افضل امین انصاری قبلہ
جامع مسجد درگ مفتی اعظم صوبہ ایم بی

الجواب: بعرضہ اللہ العزت الیہ اب و لبدہ لہ حجۃ المآب
اللہم ہدیۃ الخلق والقوابہ زید کا قول اس بارے میں کہ اوٹھری
آنہوں کا کھانا جائز اور درست ہے بدتر از بول ہے زید کا اوٹھری

تحریر و حرامی حکم الحرام فی العقوبہ بالشارع ہر مکروہ تحریمی
استحقاق جہنم کا سبب ہونے میں حرم کی مثل ہے۔ مثلاً اول کتب فقہ میں
ادھر لکھی اور اتنے کوفی حکم نہیں ملتا مگر علی حضرت امام احمد رضا خاں
قدس سرہ نے اپنے فتاویٰ میں بدلائل ثابت فرمایا کہ ادھر لکھی اور اتنے کھان
مکروہ تحریمی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ حدیث میں سات چیزوں کی ممانعت
اور وہ ہے نہ مانع مرد نہ نفوت ماس نہ عصبہ مذکورہ نہ پتہ اور نہ وہ نہ
عائذ کتب میں انہیں سات پر کتفا فرمایا کہ بہت سی کتب میں ان پر
اضافہ بھی مثلاً حرام مغزوہ وغیرہ اس سے مستند نہ اگر کرامت میں سات
میں منحصر نہیں ہیں بلکہ کتب کے پائے جانے کے بعد دوسری چیزیں بھی مکرر
ہوں گی ورنہ ہر بہت علت کرتے ان میں نصبت جس سے منور نفرت
کی جائے یا ہونا ہے مذکور چیز بھی مثلاً وجہ کی کہ یہ صوفیوں کی طرف
گندی گھنائونی ہوں نہ مکروہ تحریمی ہوں گی۔

کتبہ محمد شریف الحق بنوری خدام دارالافتاء اشدیہ مبارک پور

فتویٰ حضرت علامہ مولانا مفتی عبداللہ الدین احمد ناما قبلہ امجدی
دارالعلوم فیض الاسلام بستی براؤن شریف ہند
الجواب :- بعین العیون العزیز لہاب تمہد ہدایہ لہ
والصواب حیون ماکول اللحم میں ذکر کرنی ملا مت نہ نصیہ فرق یعنی
علا مت مائدہ نمونہ پتہ مثلاً یعنی پھل اور خوں کا ناجائز ہونا مکروہ تحریمی
ہونا حدیث فقہ میں صاحت مذکور ہے۔ علامہ کتب میں فقہانہ کلام نے باباع
حدیث انہیں سات پر کتفا فرمایا لیکن بہت سی کتابوں میں ان پر اضافہ بھی

مفتی محمد فضل حسین شاہ غفرلہ۔ ۱۰ شوال ۱۳۶۲ھ۔

فتویٰ حضرت مولانا مفتی قاضی محمد عبد الرحیم سابقہ مفتی مرکزی
دہلی، مفتی اسلام بریلو، شریعت
مع تصدیق حضرت مفتی اعظم ہند قبلہ و امت برکاتہم اجمعہ

[illegible]

کے ہوش پر غالب ہے۔ اس لیے دو اذانی مولویوں کی بولی بول رہا ہے مولیٰ عزاد
 جل زید کو اذانی عوام کی سٹ اوندھ سے بھی ہے۔ (۱۵ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ)
 کتبہ: بدر الدین احمد قادری الرضوی خادم الدہستانہ افوثر فی برجیا

فتویٰ حضرت علامہ مولانا مفتی قاضی محمد عبدالرحیم ضابطا بستوی
 مفتی سرکاری دارالافتاء منظر اسلام بریلی مندریف
 الجواب :- جو فرقہ ورتیں مکروہ تحریمی ہیں ان کے قائلین نے وہاں مندر
 پر مذکور ہوا ہے کہ کسی ذمہ دار مہر دین کا اصل مقصود اس سے ہے کہ وہ اپنے
 توجہ نہیں بکریاں بل منت با مقصود محمد اعظم فقہ اعظم مفتی محمد
 من و ملت دینی تعلق کے خدائی صفت تصدیق موجود ہے سال مبارک المبع
 بلکہ نہ ملے اس میں حصہ ۱۰۰ المدینہ درم سب دالفت میں جی جی مفتی فتویٰ
 نے اوپر اساتذہ فتویٰ اسی رسالہ کی تفسیر ہے جو جہاں سے مفتی اعظم
 مندر دامت برکاتہم القدر یہی تفسیر کے ساتھ بارہا دینے والے ہو چکے ہیں
 والہ تعالیٰ تم۔ خافضی محمد عبید الرحیم بستوی فخر الافوی
 دارالافتاء منظر اسلام مندر گراں بڈلی۔ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۹۹ھ

فتویٰ حضرت علامہ مفتی محمد منایت احمد قلیہ می صد مدرسین
دارالعلوم نیا۔ الاسلام آباد اور ولایت گونڈہ۔ بھارت۔

الجواب :- لفظ حدیثہ اعق و لغو اب بصورت مشورہ میں
۲۰۰ تا قول من بعض سے زید سے قدہ قول باطل ہے۔ مزید ہے کہ اس میں
بازو دوں میں سب سے پہلے کہہ دیا جائے کہ اس کی تفسیر ہے۔ مانیہ میں وہ حدیث
کتاب الذیاع ۲۲۲ پر ہے

و ما بہ حرم اھم من جزا ما خیر من سبب الذم مستقر
و لذكری مثلن والعدۃ و لیسہ و منۃ قد شامی
جلد ۵ مصری کتاب الذیاع ص ۲۰۲ و فی حذف وی قال
لہ حیضہ اما لدم فحرم بالنص۔ کسرو باقیۃ لمرة
و لثانیہ و بخلاف الذکر و لا ینیس و عدۃ لہ ان سب
میں عدم ان کی علت فحاش شامی و مصری ص ۲۰۲ میں ہے قلن
و فی الخائفة ادھم مرقۃ فی مصنفہ لندادی ندی عن ابو
حمزہ کثر ہتہ و عن ابی یوسف عند مہاد ہونی الاختلاف
فی شرب لہ لہ ما یبطل لحدہ اس عبارت تظہر و باہر کہ اگر سبب
ماہرہ کی علت بولے طحاوی یہ عبارت مذکور رہا ماساقتبشہ
الانفس فرمایا جس سے واضح کہ اس میں عدم جواز کی علت فحاش
ہی ہے نہ کہ کچھ اور و فی ثالثی الجزء الخامس ص ۲۰۱ قتل فی
معراج ال رایۃ اجمع العلماء عنوان المسخبات حرام
بالنص و هو قتلہ تالی و محرم علیہ و الخائفة
لذا جن اشیاء میں یہ نیست پائی جائے گی وہ جائز نہ ہوں گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْإِسْتِقْنَاءُ

علم نے شرعی امور سے ایک مندرجہ ذیل سے صاحب
 ہے کہ وہ جو کسی دیکھو میں کے کہنے سے اس کے لئے
 وہ جو کسی کہنے سے کہنے سے کہنے سے کہنے سے کہنے سے
 صاف کر کے کہنے سے کہنے سے کہنے سے کہنے سے کہنے سے
 صاف کی جائے کہ اس کے کہنے سے کہنے سے کہنے سے کہنے سے کہنے سے
 کہنا جائز ہے یا نہیں نیز مندرجہ ذیل میں نقل استیسا ہیں جن کا
 کھانا پر ٹھونٹہ سے ایک کی تحقیق، قضا کی دیان صاف کی روشنی
 میں فسر نامی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

المستفتی: محمد رضا خان ابن خلیفہ قدس سرہ
 نائب ناظم اعلیٰ العلوم جامعہ ندویہ ماہرہ کالونی شریفہ درود شریفہ

و اس پر ایسے محسن انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم، الجیب روح و
 جسم جن کی زبان کا ہر لفظ اللہ رب العزت کی وحی ہو اور جو اس کیانے
 جسم و کریم میں مانگو کسی شے کو اپنی اُفت پر حرام کر دیں جبکہ یقیناً اس
 میں بہتری ہوتی ہے مگر اس قسم سے پرستشیں کیا جائیں اس سے استعمال
 بلا تامل کیا جاتا ہے۔ حالانکہ محض صادق علیہ السلام کے حکم کے بعد اس پر
 عمل کرنا اور اپنی عقل کو غرض و نفع انسان کی توہین ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں
 مستحق اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے
 آمین۔ یہودیہ و عیسائی۔ اس قسم کو عرب میں سے تہذیب کرنے

کی ضرورت میں یہ پیش آتی کرکٹ اور چھوٹی درخت۔ یہ ٹکڑے شوق
 اور سے کھاتے ہیں درکوں بڑی ٹکڑوں میں سے۔ لہذا ہم
 ان کی مشرقی حیثیت نظائری کی حد تک میں شہر مگر ماہیت ہیں اور
 اس مسئلہ کی وضاحت کے لیے تو بحث ہو کر کہا جاتا ہے

المبحث الاول۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے چاروں
 اصحاب البیہات فی مسائل تہذیب کے گارڈ ہوتے ہیں و جب وہ
 حکمت، البیہات فی مسائل، عدلیہ و عوامی کی زندگی میں گئے ہیں
 میں ترسے نقباء، البیہات فی مسائل، عدلیہ و عوامی کی زندگی میں ترسے نقباء
 البیہات فی مسائل، عدلیہ و عوامی کی زندگی میں ترسے نقباء
 نمبر، البیہات فی مسائل، عدلیہ و عوامی کی زندگی میں ترسے نقباء۔

چیزوں کے ناجائز ہونے کی حکمت امام اعظم رضی اللہ عنہ سے بیان فرمائی۔
 ہے ناشیہ خطاؤں کی مذکور سے کہ

امام اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ
 خون کے حرام ہونے کی وجہ بڑا نفع
 ہے کیونکہ یہ نفع نطفی افراد سے
 ثابت ہے۔ اقلیٰ محمدیہ، مسلمان
 مذہب و ادیان سے سوائے عدل
 پرست، مسلمانوں سے سوائے عدل
 کے لوگ ان سے صدمے میں اور
 ان بولیاں سمجھنے میں بلاتعدیل
 کے ذریعہ

وَيُغْفِرُ مَنَّهُمْ جَمِيعًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جو سب گناہوں میں سے گناہوں میں سے
 چھ چیزیں مکر و جبر میں بیگناہی سے بہت سے اور سب گناہوں
 کی گناہوں میں سے سب سے بہت سے گناہوں میں سے گناہوں میں سے
 جیسا کہ مفسرین مفسرین میں سے ہے۔

اَلْغُفْرَانُ الْغُفْرَانُ مِنْ لَدُنْكَ
 یعنی مکر میں سے سب سے بہت سے گناہوں میں سے
 مکر میں سے

ان چیزوں کی حرمت کی حکمت، نفع ہو گئی کرتی ہوگی
 کبھی نفع میں اور لوگ ان سے گناہوں اور نفعات کو سمجھیں

حیث شہادت میں ہوسات شیا، پوچھ کر ہے حجت
سات ہیں وجہ عدم تصریح ان میں عدم نہیں ہے کیونکہ ہمیں یہ صحت
معلوم ہوگئی تو پھر دوسری شیا بھی ان پر قیاس کی جاسکتی ہے جبکہ یہ صحت
ان شیا میں بھی پائی جائے گی جیسے سانس، ہاتھوں شامی نے قیاس شہادت کی
تعلیق میں فرمائی ہے۔

لَا تَلْبِسُوا شَهَادَتَكُمْ بِغَيْرِهَا
فِي عَدَالَةٍ مِّنْكُمْ مَّقْصُودٌ
مِّنْكُمْ مَّقْصُودٌ مِّنْكُمْ مَّقْصُودٌ
مِّنْكُمْ مَّقْصُودٌ مِّنْكُمْ مَّقْصُودٌ

مقصود سے حجت شہادت میں نہ لپیٹو۔ ان میں صحت یہ سب کرکٹ
کے کھیل۔ صحت کے ہیں جو چیزیں ان میں لپیٹ رہے ہیں جب یہ
حالت دینی حکام کی تو وہ بھی سب لپیٹ رہے ہیں۔ لپیٹ رہے ہیں۔
اور اس سے کلمہ دیکھی جائیگا۔

المبحث الثالث

محل جانوروں کی پندرہ چیزوں میں آئے فقہاء

محل جانوروں میں سات چیزیں تو حدیث شریف میں آچکی
ہیں۔ ان سات چیزوں پر فقہاء نے اضافہ فرمایا وہ وہ

مندرجہ ذیل ہیں۔
پندرہ اشیاء کی اجمالی فہرست ۱۔ حرام مفرہ، یا گردن کے دوپٹے

جو کدیں نکالتے ہیں۔ ۱۰۔ جگر کا خون ۱۱۔ تلی کا خون ۱۲۔ خون گوشت جو زخم
 بعد نکلتا ہے۔ ۱۳۔ خون ۱۴۔ پتے کا رے و پانی ۱۵۔ ناک کی رطوبت جو بھڑ
 میں کھینچا جاتی ہے۔ ۱۶۔ دیر بمقام پانچاٹھ ۱۷۔ ادب ۱۸۔ آستیں ۱۹۔ نطفہ
 یعنی مٹی ۲۰۔ وہ نطفہ جو خون ہو گیا۔ ۲۱۔ وہ نطفہ کہ کو تھڑا ہو گیا۔ ۲۲۔ وہ نطفہ
 کہ پہلے جو زخم میں گیا اور پھر وہ نکلا یا بغیر زخم کے مر گیا۔

تو فیض بکشت کا خون کرسنے تھا سہ اصافہ یا سہ ذل میں بغصیل
 ماضیہ میں کہ

قافض بدت خور زرقی بکشت تہن قسمتہ فی ورملاہ سیدہ ام
 مصنی دفعہ نمونہ و غیرہ ۱۰۔ خافہ ۱۱۔ یا سہ ۱۲۔ ماضیہ ۱۳۔ جگروں کے
 دو پتے۔

جیسا کہ وہ پتوں کی صافست کتاب باغ طلی و ی میں کی گئی کہ
 و نغیبہ مد کن فی نغیبہ یعنی وہ پتے جو گروں میں موجود ہوتے ہیں۔
 اور کتاب باغ طلی و ی میں کہ

فریبہ مدح خفیبہ
 و شمس النہر ہمتہ فی ۱۰۔ سیدہ محمدہ مدح و عیوہ طے تہن چیزوں کا
 بھی خافہ ۱۱۔ نعمت ہستہ ۱۲۔ و ی ۱۳۔ و ی ۱۴۔ و ی ۱۵۔ و ی ۱۶۔ و ی ۱۷۔ و ی ۱۸۔ و ی ۱۹۔ و ی ۲۰۔
 جعفری کے لکھا ہے جیسا کہ باغ طلی و ی میں ان چیزوں کی وضاحت ان
 الفاظ سے کی گئی ہے۔

کذا ہمد مدح و یخروج
 من مخرجہ و نکبد و تحال
 وہ ہوتے تو گوشت سے ذبح کرنے
 کے بعد نکلتا ہے، جگر اور تلی کا خون

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا استدلال

امام غفر رضی اللہ عنہ کی علت سے امام محمد سائن رحمۃ اللہ علیہ نے

اس پر جو ۵ سالوں میں

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

دعوت سے امام محمد

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

۱۰۰۰ روپے کی رقم خرچ کی۔ امام محمد میں سے ہی دقت کی لڑائی

لی تعریف، اخذ کرنی اشد ضروری ہے۔ بیکارہ معلوم ہے جہاں کہہ کر
اشباہ کے استعمال سے غلطیاں نہ ہوں میں فرق نہ
تقریباً حرام

ما شب بعد لیلا قطعه لا
سینه منہ
حوایسی دلیہ قطعی سے ثابت ہو
جس میں کسی قسمہ شہد ہو

حریم کا سکر : ۱۵ ایب : اعلیٰ قصبہ کرنا تہ کو کبر و سب وراس
ہے عین انہی نے جب عین بوری زلف طہی سے
لی ہے۔ تہ و تہ ہوں ہے۔

شعرانیت کا راز:

ہر وہ شخص کہ جس کا پیچھا
 ہوتا ہے وہ خود میں ہیں کہ
 انہیں نے وہ جس کے قریب ہے
 تو وہ وحشیانہ اور گریہ طور
 سے کہ یہ ہے تو وہ تیرے ہی سے
 اذرا اس کے گریہ پر غیب نہیں
 دانا ہے

اس کا کہنے والا شن دگر جو تلبے اگرچہ اس کا
مکروہ تحریمی کا حکم کنہ حرام سے کتبہ اور چہ بار مکروہ تحریمی کا
رہے کنا و کبیہ ہے۔

حرام اور مکروہ تحریمی منرا میں برابر ہیں کہ منکب بہ ایک منہ

میں یکساں ہیں۔ درختار میں اس مسئلہ کا بنی ثبوت پایا جاتا ہے جیسک
 صَدْرُكَ مَوْذُوهُ اِی كَذْبُهُ
 ہر مکروہ تحریمی سزا میں حرام کے
 بابر ہے۔ لہذا اوجہ کی کپور سے
 اور خون کا کما اور استعمال مکروہ
 میں برابر ہیں۔

وجہ ترقی اور کپور سے کھانے سے دعا قبول نہیں ہوتی

مدلل و طیب کی نافرمانی قبولیت کا سبب ہوا کرتا ہے بیا
 کہ ایک دند حنظل سعد بن وقاص بارگاہ شریفی صلی اللہ علیہ وسلم
 میں حاضر ہوئے اور حاضر کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا
 فرمائی کہ میں سنجاب سے عزت ہو جاؤں ارشاد ہوئے کہ سعد
 یک روزی کھاؤ تو مستجاب ہو جاؤ گے نعمت اس ذات
 پاس جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 لی بسبب کو بندہ ایک فقرہ کہتا ہے تو جاسے کہ ایک دعا
 قبولیت سے خود میری قربت رکھتا اور یہاں
 ثابت ہو کہ جو ترقی و تہجد کی یا کپور سے دعا قبولیت
 دعا تہجد میں کھانے سے کہ یہ پاکیزہ چیزیں نہیں بلکہ نجاست اور
 ناپاک چیزیں ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نہ
 یَنْکِحُہُمْ عَلَیْہُمْ خُبْرَانٌ یعنی محبوب صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم ناپاک چیزوں کو تمام فرمائیں گے۔
 خاصیت یہ دعا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو تپا یک

بِذَلِكَ الْجَهْدِ لِئَلَّا يَتَمَوَّدَ

وَلِيَعْبَارَةً أَخَذَى بِالْفَلَاذِغِ، اِسْمُ مَنْهُومٍ كَانَتْ لَهُ مَقْصُودَةٌ
کو مصل کرنے کے لیے اپنی پوری طاقت خرچ کرتا۔

۲. استقراء

بِطَرَفٍ اسْتَفْحَصَ الشَّيْخُ
وَفِي مَضَامِيرِ الْمُنَاطِقِ هُوَ
الْحَقُّ الْمَقْبُولُ يَسْتَدْرِكُ مَنْ يَسْقُرُ
عَيْنُهُ لَمَزَاتٍ عَلَى حَقِّهِ
كُنْهًا

استقراء کا لنوی معنی تلاش کرنا ہے
اور اصطلاحی معنی یہ ہے کہ ایسی جماعت
کا نام ہے جس سے استدلال کیا جاتا
ہے اکثر جزئیات کے حکم سے اس
جزئیات کی کئی پر یعنی اس جزئیات
کے تمام افراد پر

۳. تمثیل

حَقَّةٌ يَقَعُ فِيهِ بَيِّنَاتٌ مَكْشُورَةٌ
حُزْنِيٌّ أَخْرَجَنِي عَلَيْهِ أَحْكَمُ
يُسْتَدْرِكُ ذَلِكَ أَحْكَمُ فِي خُزْنِي
الْمَآوِلَ

ایسی جماعت کا نام ہے جس میں یہ
بیان ہوا کہ ہے کہ ایک جزئی دوسری
جزئی نے یہ علم کی علت میں شریک
موتی ہے تاکہ یہ مکمل جزئی میں
بھی ثابت ہو جائے۔

خداوند رحمہ اللہ! فرما دے کہ اگر کسی نے شراب کی علت اس میں
کو قیاس کیا جاتا ہے شراب کی حُرمت پر اور شراب کی حُرمت کی علت
شراب ہے اور یہ علت اس میں بھی پانی جاتی ہے۔ لہذا اس
چیز میں نشہ جو گاہ حرام ہو جائے گی اسی جہاں یہ علت اس میں پانی جاتا

[illegible]

اور پیچیدہ ہونا بتایا ہے۔ اب اس علت کا دوسری چیزوں میں اجرا کرنا درپہ
 علم کا نافرمانیہ مجتہد کا فائدہ نہیں ہے۔ لہذا یہ لوگ اگرچہ مجتہد نہیں ہیں
 یہیں پھر بھی علم کو دوسری اشیاء میں نافذ کر سکتے ہیں لہذا اوجہ ۱۱
 دینیہ کہ فیہ مجتہد بھی مکرر و قرار دے سکتے ہیں۔ کیونکہ استدعاء و تمییز ۵ باب
 و اختراع ہے جب کہ ان کی تعلیمات یہ محقق کنندہ ہیں۔ لہذا اوجہ ۱۱ کہ مجتہد
 بھی مکرر و قرار دے سکتے ہیں۔

۱۰۔ الصلوات ثلاث و بعد منی ہر کپور کے پیشہ دوں۔ لوگوں کے کھانے
 پر رتبہ ان میں سے ہے۔ وہی بھی کھانے میں شامل ہے۔ سننے سے
 کرتیوں سے و بعد منی و کپوروں کے بلکہ میں بھی۔ وہ ۵ قویٰ ہے
 دیا۔ ان لوگوں میں سے ۵۔ یہ فعل قابل محبت ہو سکتا ہے یا کر میں
 ۱۱۔ الجواب الثالث۔ حدیث شریف میں جب سات چیزوں کو
 اشیاء کی کہانیت پر مبنی بیان فرمایا۔ در انہما غلطی کے ان علم ۵
 دوسری اشیاء میں جبر کہہ کر بہت مبالغہ کر دیا۔ اس سے یہ
 حدیث نہ لیں قابل نیست سے مددوں کا کیوں سے۔ بعد منی کھانے سے باز
 نہیں ہو سکتے۔ یہ نہ کہ یہ چیز عزائم یا طروب و قیامت تک مابودیات اترام
 رہے گی۔ اگرچہ لوگوں میں اس کا استعمال عام ہو جائے مثلاً سودا گرانہ
 حرام ہیں یہ قیامت تک حرام ہی رہیں گے۔ اگرچہ ائمہ لوگ با افریقہ ان کا
 کتاب کرنا شروع کر دیں۔ لہذا و بعد منی و کپور سے اگرچہ اکثر کھانا
 شہوت کر دیں تو یہ مکرر ہی رہیں گے۔ لوگوں کے اعمال سے ہر صدمہ حرام یا

نہ وہ بدل نہیں سکتا نیز او عجیبی اور کپوریں وغیرہ کا فتویٰ کوئی نیا نہیں
بلکہ فتویٰ تو پڑتا ہے۔ مگر جن لوگوں کو کسی چیز کی کراہت یا اسے حرام ہوتا ہے
کے ذہن کو یہ آئے گا۔ حقیقت میں یہ مسئلہ پڑتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

۱۔ جواب عن جواب دایہ المرجع والسماع

۲۔ التمہ الی الخ ہاں ہے میں کہ یہ کراہی میں ہے مسئلہ پہلے
وں و۔ ج میں اس کتاب۔ نمونہ ملی کئی مراسم ہندو کی کتاب کا
لکھا ہوا۔ دیکھا گیا ہے

اصل مسئلہ ہے کہ جس کتاب میں کچھ مسئلے
۳۔ جواب التمہ الی الخ ہاں ہے میں کہ یہ کراہی میں ہے مسئلہ پہلے
کئی میں ہاں ہے۔ ج میں اس کتاب۔ نمونہ ملی کئی مراسم ہندو کی کتاب کا
لکھا ہوا۔ دیکھا گیا ہے

۴۔ التمہ الی الخ ہاں ہے میں کہ یہ کراہی میں ہے مسئلہ پہلے
کئی میں ہاں ہے۔ ج میں اس کتاب۔ نمونہ ملی کئی مراسم ہندو کی کتاب کا
لکھا ہوا۔ دیکھا گیا ہے

۵۔ السوال الی الخ ہاں ہے میں کہ یہ کراہی میں ہے مسئلہ پہلے
کئی میں ہاں ہے۔ ج میں اس کتاب۔ نمونہ ملی کئی مراسم ہندو کی کتاب کا
لکھا ہوا۔ دیکھا گیا ہے

۶۔ السوال الی الخ ہاں ہے میں کہ یہ کراہی میں ہے مسئلہ پہلے
کئی میں ہاں ہے۔ ج میں اس کتاب۔ نمونہ ملی کئی مراسم ہندو کی کتاب کا
لکھا ہوا۔ دیکھا گیا ہے

۷۔ السوال الی الخ ہاں ہے میں کہ یہ کراہی میں ہے مسئلہ پہلے
کئی میں ہاں ہے۔ ج میں اس کتاب۔ نمونہ ملی کئی مراسم ہندو کی کتاب کا
لکھا ہوا۔ دیکھا گیا ہے

مدینہ العلوم جامعہ نبویہ گشتیسیں دیا دگار شہیدان، عقب قضاۃ مناظر، لاہور

۵۔ ہمارے تہذیب اور کرداروں کی تحقیق کر چکے ہیں کہ یہ چیزیں
الجواب الخامس ناپاک ہونے کی وجہ سے مکروہ تحریمی ہیں مگر ان کی

خرید و فروخت جائز ہے جب کہ ہم جان کر چکے ہیں کہ لہذا اس پر اور غریب

دیکھنے سے پہلے اس کی خرید و فروخت کے لیے بیڑی لینا منع ہوتا ہے اس کی وجہ یہ

ہے کہ جو اس سے پہلے اس کو خریدتا ہے وہ غریب بنا ہے وہ بھول ہے یعنی دیکھ نہیں سکتا

و بیع ساری باتیں نہ ہوتی ہیں یہ جاننا کہ اس کی بیع ہر شے میں ہے کہ

نہ بیع ہر شے نہ بیع ہر شے یعنی بیع جائز نہیں کہ وہ بیع ہر شے

کے لیے ہے

ایک جوابیہ کہ اس کے لیے کہ بیع

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

اس کی ضرورت ہے

سوال : جانور کا سر اور ٹھنڈا ہونے سے پہلے انبکروہ تنہا رہا جو پھر اترتا اور سادہ پائے لگاتا اور حرام وغیرہ چھنی کی نوک کا آٹا اور جانور جلد ہی ٹھنڈا ہو جائے جلد جیوانہ امور کی طرح کی حیثیت کو واضح ایسا شہد کریں۔

جواب : یہ امر میں نشیں فرمیں کہ جانور کو ذبح کرنے کے بعد اس سر ہونے سے پہلے کسی طرح سے معمولی تعیف دینا بھی مکروہ سے لڑا ذائقہ کرتے کے بعد ہم کی نوبت وغیرہ کا مزہ سہہ بیباک نہ فی حیثیت سے حدیث صحیحہ و کرم و صحاح و مسند و ترمذی و تہذیب و غیرہ کے خلاف دینا مکروہ ملطوعہ لہذا اس مسئلہ میں سے مسئلہ سر ایسی صورت اختیار کیا ہونے سے پہلے سر ہونا اور کھل کر کرنا۔

السلامہ سولہما سوردہ

حدود ۱۲ حدود ۱۲

و ملطوعہ سو ہونے سے پہلے جس جانور کو ذبح کیا جائے اس کا گوشت حلال و حلال ہے نہ شرعی طور پر ذبح کی شرط پانی تنہا ہے

سوال : خفیاں شہدین میں سے کون سے ذبح کیے جاسکتے ہیں جانور کو ذبح کرنے سے پہلے اس کی جلد کا پائے وغیرہ کی خرید و فروخت کی جاسکتی ہے یا نہیں؟

جواب : اس مسئلہ میں عام طور پر دو صورتیں پیش آتی رہتی ہیں (صورت اولیٰ) جانور کو ذبح کرنے سے پہلے کھال وغیرہ کی خرید و فروخت کرنا (صورت ثانیہ) جانور کو ذبح کرنے کے بعد کھال وغیرہ کی خرید و فروخت کرنا یہ دونوں صورتیں ہی غیر مشروع اور ناجائز ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان دونوں صورتوں میں سے پہلی صورت میں انسان مجہول اور نا معلوم ہے کیونکہ جانور بڑا ہو گیا چھوٹا ہونے کی صورت میں کھال اور پائے بھی چھوٹے اور بڑے ہو جاتے ہیں لہذا ایضاً اور سبب مجہول ہونے کی صورت میں یہ بین غیر مشروع قرار پانی نیز اس صورت میں کھال اٹکے اور پائے کاٹنے کی کیفیت مختلف ہو جاتی ہے لہذا اس صورت کو بھی ناجائز اور حرام قرار دیا جاتا ہے

عاشقوں کو کہتا ہے کہ یہ ملک میں شریعت کی طرف سے منع ہے۔ یہاں پہاڑی علاقوں میں
 یہ تیسرا دور ہے۔ یہاں پہاڑی علاقوں میں شریعت کی طرف سے منع ہے۔ یہاں پہاڑی علاقوں میں

یہاں پہاڑی علاقوں میں

یہاں پہاڑی علاقوں میں

یہاں پہاڑی علاقوں میں

یہاں پہاڑی علاقوں میں

یہاں پہاڑی علاقوں میں

یہاں پہاڑی علاقوں میں

یہاں پہاڑی علاقوں میں

یہاں پہاڑی علاقوں میں

فقیدہ و فہم

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

۔۔۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

تو

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

نہایت میں ۱۰ اظہار ۱۰ اظہار میں ہے۔

برہمچریہ کی تعریف کی گئی ہے کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کا دل اللہ کی رضا سے
مکمل طور پر منسوب ہے۔
اس شخص کی تعریف انشورجیہ پر مشتمل ہے۔

حقیدہ و کفریہ

حقیدہ و کفریہ میں دو قسم کے ہیں۔ ایک قسم کے میں اللہ کی رضا سے
مکمل طور پر منسوب ہے۔ دوسری قسم کے میں اللہ کی رضا سے
مکمل طور پر منسوب ہے۔

اقول

حقیدہ و کفریہ میں دو قسم کے ہیں۔ ایک قسم کے میں اللہ کی رضا سے
مکمل طور پر منسوب ہے۔ دوسری قسم کے میں اللہ کی رضا سے
مکمل طور پر منسوب ہے۔

سوانح و سوانح کے گہرائی و وسعت

سوانح و سوانح کے گہرائی و وسعت میں دو قسم کے ہیں۔ ایک قسم کے میں
اللہ کی رضا سے مکمل طور پر منسوب ہے۔ دوسری قسم کے میں
اللہ کی رضا سے مکمل طور پر منسوب ہے۔

”ہاں! اور دینے کی باتھ کاٹھ مردار ہے“

بہت پہ واضح ہو گیا۔ ۱۰ اپنا دینے کی اور مرد ہیں اور قادی رضویہ ۳۲۹، ۸
میں مرقہ سے اعلیٰ حضرت محدث رضوی دینے لگے فرماتے ہیں مرقہ کے ہاتھ کاٹھ ۱۰
میں مرقہ کی طرح ہے مرقہ ۱۰ نے ہاتھ ٹھیک میں ہاتھ لڑا کر کیا۔
میں مرقہ ہے۔

بہت پہ واضح ہو گیا۔ ۱۰ اپنا دینے کی اور مرد ہیں اور قادی رضویہ ۳۲۹، ۸
میں مرقہ سے اعلیٰ حضرت محدث رضوی دینے لگے فرماتے ہیں مرقہ کے ہاتھ کاٹھ ۱۰
میں مرقہ کی طرح ہے مرقہ ۱۰ نے ہاتھ ٹھیک میں ہاتھ لڑا کر کیا۔
میں مرقہ ہے۔

”فقہ شیعہ“

بہت پہ واضح ہو گیا۔ ۱۰ اپنا دینے کی اور مرد ہیں اور قادی رضویہ ۳۲۹، ۸
میں مرقہ سے اعلیٰ حضرت محدث رضوی دینے لگے فرماتے ہیں مرقہ کے ہاتھ کاٹھ ۱۰
میں مرقہ کی طرح ہے مرقہ ۱۰ نے ہاتھ ٹھیک میں ہاتھ لڑا کر کیا۔
میں مرقہ ہے۔

”فقہ شیعہ“

بہت پہ واضح ہو گیا۔ ۱۰ اپنا دینے کی اور مرد ہیں اور قادی رضویہ ۳۲۹، ۸
میں مرقہ سے اعلیٰ حضرت محدث رضوی دینے لگے فرماتے ہیں مرقہ کے ہاتھ کاٹھ ۱۰
میں مرقہ کی طرح ہے مرقہ ۱۰ نے ہاتھ ٹھیک میں ہاتھ لڑا کر کیا۔
میں مرقہ ہے۔

”اور شیعہ شیعہ فقہ ہیں اور ان کا ذکر مردار ہے“

قادی رضویہ ۳۲۹، ۸ میں ہے۔

آن لائن شیعہ فقہ میں ہے کہ مرقہ فقہ ہے۔ انہیں شیعہ فقہ میں ہے۔

و اگر ہم سے مدد چاہنے والوں کی تقیہ ہو بھی ہے۔ مگر اس میں بھی مدد نہیں ملے گی۔
 یہاں ہم طرہ سے انھیں نہیں دیکھیں (یعنی ان کے ہاتھوں میں بھی مدد نہیں ملے گی)۔
 مگر ان وقت سے ہمیں قویہ مضامین میں لکھیں جن میں ان کے ہاتھوں میں مدد نہیں ملے گی۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ اب اس سے (یعنی ان کے ہاتھوں میں)

”مقامہ میں“

میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔
 میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔

”مقامہ میں“

میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔
 میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔
 میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔
 میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔

”مقامہ میں“

میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔

میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔
 میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔

میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔
 میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔

میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔
 میں سے لکھنا ہے۔ اب اس میں سے تصدیق ملے گی۔

میں نے یہ جاکا کہ اس طرح رہے۔ یہ افلاک ہی لئے والے پر پلٹ آئے گا۔
 ”مرزا آئی مرتد ہے اور اس کا فہم مردانہ ہے“

مذہبی رشتہ یہ سن ۱۸۶۲ء میں ۲۳۲ تہ ہے۔
 قادیان میں مرتد کے لئے ایک قلعہ مردانہ

قول

۱۸۶۲ء میں مرتد کے لئے قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ
 میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ
 میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ

میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ
 میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ

میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ
 میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ

میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ
 میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ
 میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ

موت قمر

میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ
 میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ
 میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ میں ایک قلعہ مردانہ

الحمد لله على نعمه العظيمة - محمد بن عبد الله - ۱۴۰۰ھ

ن . ن . ن .

ن .

ن . ن .

عطاء السطوق

فر

معدن السطوق

ن .

ن .

ن . ن .

ن . ن .

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی

مجموعه کتب فارسی